اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

چھپنّواں بجٹ اجلاس (پانچویں نشست)

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 28/جون 2022ء بروز منگل بمطابق 28/ذیقعد 1443 ہجری۔



| نمبر شمار | مندرجات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1 | تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔ | 03 |
| 2 | رخصت کی درخواستیں۔ | 04 |
| 3 | ضمنی مطالبات زر بابت مالی سال 22-2021ء پر رائے شماری۔ | 06 |



جلد 56 ☆☆ شمارہ 05

## ایوان کے عہدیدار

قائم مقام اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔سردار بابر خان موسیٰ خیل

## ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆

# بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 28 /جون 2022ء بروز منگل بمطابق 28 /ذیقعد 1443 ہجری، بوقت شام 05:10 بجے زیر صدارت سردار بابر خان موسیٰ خیل، قائم مقام اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۖۚ ۝ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ ۝

﴿پارہ نمبر ۹ سورۃ الانفال آیات نمبر ۲ تا ۴﴾

**ترجمہ:** ایمان والے وہی ہیں کہ جب نام آئے اللہ کا تو ڈر جائے اُنکے دِل اور جب پڑھا جائے اُن پر اُسکا کلام کہ زیادہ ہو جاتا ہے اُنکا ایمان اور وہ اپنے رَبّ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور ہم نے جو اُنکو روزی دی ہے اُسمیں سے خرچ کرتے ہیں۔ وہی ہیں سچے ایمان والے اُنکے لئے درجے ہیں اپنے رَبّ کے پاس اور معافی اور روزی ہے عزت کی۔ وَمَا عَلَيۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

☆☆

**جناب قائم مقام اسپیکر:** جزاک اللہ۔بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** سیکرٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

**سیکرٹری اسمبلی:** جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** نوبزادہ میر نعمت اللہ خان زہری صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** جناب نور محمد دمڑ صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** جناب مُکھی شام لعل صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** محترمہ لیلیٰ ترین صاحبہ نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** محترمہ شاہینہ کاکڑ صاحبہ نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** رخصت کی درخواستیں ختم۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** شکریہ۔مختصرا ملک صاحب آج سرکاری کارروائی، بس دومنٹ مہربانی کریں، کارروائی زیادہ لمبی ہے آج۔

**ملک نصیر احمد شاہوانی:** ٹھیک ہے جناب اسپیکر صاحب بہت مہربانی۔ جناب اسپیکر صاحب! میرے

خیال میں کل میرے چلے جانے کے بعد پانی کے مسئلے پر اور خصوصاً کوئٹہ کے حوالے سے یہاں بات ہوئی تھی۔ آج منسٹر صاحب اور دیگر وزراء بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ جناب اسپیکر صاحب کوئٹہ کے اندر پبلک ہیلتھ اور واسا کے بہت بڑے پیمانے پر ٹیوب ویلز لگے ہوئے ہیں جن کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ مختلف ایم پی ایز نے اپنے فنڈ سے کبھی وزیراعلیٰ اپنے فنڈ سے مختلف علاقوں میں بور نصب کیے ہیں لیکن اتنی بڑی رقم نصب ہونے کے باوجود جو وہ بور اب تک چل نہیں رہے ہیں اور نہ عوام الناس ان کے پانی سے مستفید ہو رہے ہیں۔ میرے خیال میں صوبائی دارالحکومت کے 80% لوگ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ اور گزشتہ ایک دو مہینے سے فیول کی قیمت بڑھی ہے اس کے بعد یہاں ٹریکٹر مافیا نے پانی کی رقم دوگنی کی ہے اور پچیس سو، تین ہزار روپے میں وہ بھی دو تین دن انتظار کے بعد پانی ملتا ہے۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے جناب اسپیکر صاحب! کہ اس وقت جب اتنے بڑے پیمانے پر ٹیوب ویلز موجود ہیں صرف ان کو انرجائز کیا جائے ان پر کام کیا جائے اور مختلف علاقوں میں پائپ بچھا کر کسی کیلئے اگر بجلی کی چھوٹی سی ضرورت ہے، کہیں اور چیز کی۔ تو واسا اور پی ایچ ای انکو اپنے ذمہ لے لیں، تو آج منسٹر صاحب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے سریاب کا وِزٹ کیا اور ایسے درجنوں ٹیوب ویلوں کا وِزٹ کیا جو پچھلے دورِ حکومت میں لگائے گئے تھے۔ جن پر میرے خیال میں 80 لاکھ 90 لاکھ ایک کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے، خالی ایک بٹن دباؤ اور اس کے بعد پانی ملے گا۔ لیکن وہ اس لئے بند ہیں کہ واسا اور پی ایچ ای ان کو اپنے ذمے نہیں لے رہے ہیں۔ جناب اسپیکر صاحب! میری ایک تجویز ہے، منسٹر بیٹھے ہوئے ہیں خاص کر سردار کھیتران صاحب۔ تو میں چاہتا ہوں کہ کوئٹہ پیکیج جس میں اربوں روپے کوئٹہ کی روڑوں کیلئے رکھے گئے ہیں تو کوئٹہ پیکج میں ایک ہیڈ شامل کیا جائے اس میں کوئٹہ کے پانی کو بھی ترجیح دی جائے تاکہ کچھ رقم اس مقصد کیلئے ہو اور یہ ٹیوب ویلز جو لگے ہوئے ہیں اس پر ہمارے دوستوں نے بھی کل بات کی ہے خصوصاً نصراللہ خان زیرے نے اور دیگر دوستوں نے، تو یہ بڑے پیمانے پر نہیں تو کم از کم تین سو چار سو ٹیوب ویلز ایسے ہیں جن کو کچھ رقم دیکر جناب اسپیکر صاحب! غریبوں کو اس وقت اگر کسی غریب کی تنخواہ ہزار، بیس ہزار، پچیس ہزار روپے ہے وہ اگر مہینے میں چار ٹینکی منگوائے اس کی تنخواہ اسی پانی میں چلی جاتی ہے۔ اور پھر حکومت کی طرف سے جو لگے ہوئے ٹیوب ویلز ہیں وہ تھوڑی سی رقم مانگتے ہیں اور اس کے بعد پھر یہ پانی کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ تو میری آپ سے درخواست ہے یہ خاص کر آپ رولنگ دیدیں کہ حکومت کوئٹہ میں معافی چاہتا ہوں پورے بلوچستان میں لیکن کوئٹہ کے اندر موجود جتنے بھی ٹیوب ویلز ہیں ان کی ایک سروے کر کے جتنی جلد ممکن ہو سکے ان کیلئے پیسے ریلیز کرے۔ اور منسٹر صاحب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ خود ایک ایک ٹیوب ویل کا خود وِزٹ کرتے ہیں لیکن چونکہ واسا

اور پی ایچ ای کے پاس رقم نہیں ہے تو کوئٹہ پیکیج کے اندر کم از کم ڈیڑھ، دوارب روپے رکھے جائیں اتنی بڑی رقم نہیں ہے لیکن اس ڈیڑھ دوارب روپے میں لاکھوں لوگ اس وقت پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور وہ ٹینکرز مافیا کے رحم وکرم پر ہیں تو بڑی حد تک کوئٹہ میں پانی کے مسئلے کا حل ڈھونڈا جا سکتا ہے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** صحیح ہے ملک صاحب آپ کا پوائنٹ آف آرڈر آ گیا ہے، منسٹر صاحب بھی سن رہے ہیں منسٹر فنانس بھی سن رہے ہیں تو اس پر یہ لوگ یقیناً کوئی لائحہ عمل کریں گے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** **ضمنی مطالبات زر بابت مالی سال 22-2021ء پر رائے شماری۔**

زیرے صاحب سپیچ ساری ہوگئی ہیں۔

**جناب نصراللہ خان زیرے:** جناب اسپیکر صاحب! یہ آپ کے علاقے سے تعلق رکھتا ہے۔ کہ گزشتہ دو تین ہفتوں سے وہاں وارداتیں ہورہی ہیں۔ بالخصوص معصوم بچیوں کے اغوا کے کوئی تین واقعات ہوئے ہیں۔ دو دن پہلے، کل بھی ایک واقعہ ہوا ہے تو وہاں کل ہڑتال بھی تھی شاید، لوگوں نے دھرنا بھی دیا تھا موسیٰ خیل بازار میں۔ تو جناب اسپیکر! یقیناً یہ ایک المناک صورتحال ہے، موسیٰ خیل جیسے ایک قبائلی علاقے میں ایک بڑا شہر بھی نہیں ہے وہاں سے بچیوں کا اغوا ہونا، وہاں پورا آپ کا ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن موجود ہے، پولیس موجود ہے۔ ان کی بے بسی یقیناً سمجھ سے بالاتر ہے۔ یہاں پہلے پولیس آیا کرتی تھی ڈسٹرکٹ آئی جی صاحب ہوتے تھے یا پھر ہوم ڈیپارٹمنٹ سے کوئی لوگ آتے تھے، وہ نوٹ کرتے تھے۔ آج گیلری تو خالی پڑی ہے۔ بہرحال منسٹر صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں ذمہ دار ہیں کم از کم آپ اس حوالے سے رولنگ دیدیں اُن سے رپورٹ آپ منگوالیں کہ یہ جو واقعات ہوئے ہیں موسیٰ خیل بازار میں مسلسل بچیوں کے اغوا کا، اس بارے میں آپ رپورٹ منگوالیں فوری طور پر آئی جی صاحب سے بلکہ اُن کو اپنے چیمبر میں بلالیں، کمشنر صاحب کو ان سے فوری رپورٹ طلب کریں تاکہ کم از کم ہمیں کوئی justification ملے انہوں نے کیا کارروائی کی ہے۔ ملزمان کو گرفتار کیا ہے، کوئی بازیابی ہوئی ہے اب تک یا نہیں ہوئی ہے اس حوالے سے آپ کی رولنگ چاہیے مسٹر اسپیکر۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** شکریہ، زیرے صاحب یقیناً یہ ایک افسوسناک واقعہ ایک نہیں یہ تقریباً تیسرا واقعہ ہے دوسالہ بچی، پانچ سالہ بچی، پرسوں ضلعی جتنا انتظامیہ ان کے ساتھ میں رابطے میں ہوں، چونکہ ابھی یہ پوائنٹ آپ نے اسمبلی میں raise کیا تو اس پر ہم آئی جی بلوچستان کو بھی یہاں اسمبلی سے ایک لیٹر بھیجتے ہیں اور چیف سیکرٹری صاحب کو بھی ایک لیٹر بھیجتے ہیں کہ اس سے متعلق ایک اسپیشل رپورٹ ہمیں دیدیں کہ کہاں تک گورنمنٹ آف بلوچستان نے اس پر کام کیا ہے۔ ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کروں گا۔ آئی جی پولیس اور

چیف سیکرٹری کو اس سے متعلق ایک لیٹر بھیج دیں کہ اس پر ہمیں ایک۔۔۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** **رواں اخراجات۔وزیرخزانہ!ضمنی مطالبہ زر نمبر 1 کی بابت تحریک پیش کریں۔**

**وزیرخزانہ:** بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔شکریہ جناب اسپیکر۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 30 کروڑ 40 لاکھ 49 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد ''جنرل ایڈمنسٹریشن'' برداشت کرنے پڑینگے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی

**جناب قائم مقام اسپیکر:** آیا تحریک منظور کی جائے؟

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 1 منظور ہوا۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 2 کی بابت تحریک پیش کریں۔

**وزیرخزانہ:** مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 40 کروڑ 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد''ورک اربن پی واسا'' برداشت کرنے پڑینگے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 2 منظور ہوا۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 3 کی بابت تحریک پیش کریں۔

**وزیرخزانہ:** مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 30 کروڑ 16 لاکھ 17 ہزار 3 سو 68 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد''پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑینگے۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے؟

**جناب قائم مقام اسپیکر:** تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 3 منظور ہوا۔

**جناب قائم مقام اسپیکر:** وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 4 کی بابت تحریک پیش کریں۔

**وزیرخزانہ:** مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 6 لاکھ 70 ہزار 7

سو35روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد''ایڈمن اسپورٹس اینڈ ریکریشن سہولیات '' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 4 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 5 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 88 کروڑ 12 لاکھ 93 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام جو 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد "پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA)" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 5 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر6 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ16 لاکھ 48 ہزار6 سو98 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد'' محکمہ فشریز'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زر نمبر 6 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر7 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 16 کروڑ 11 لاکھ 89 ہزار 6 سو72 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد''انڈسٹریز ڈیپاٹمنٹ برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 7 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر 8 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 63 کروڑ 14 لاکھ 30 ہزار 9 سو 66 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد'' منرل ریسورسز Scientific Departmnet'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 8 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر 9 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 90 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد'' Subsidies'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 9 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر 10 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 17 کروڑ 2 لاکھ 76 ہزار 5 سو 2 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد'' اسپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 10 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر 11 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **15** کروڑ **57** لاکھ **2** ہزار ایک سو **40** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد ''کلچر سروسز'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 11 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر **12** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **4** کروڑ **72** لاکھ **41** ہزار **999** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد "لیگل سروسز اینڈ لا آفیرز برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 12 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر **13** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **30** کروڑ **68** لاکھ **21** ہزار **848** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد''انرجی ڈیپارٹمنٹ' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ضمنی مطالبہ زرنمبر 13 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ ضمنی مطالبہ زرنمبر **14** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **63** کروڑ **70** لاکھ **72** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد''محکمہ داخلہ'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ ضمنی مطالبہ زر نمبر 14 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر **15** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **35** کروڑ **60** لاکھ **56** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ ضمنی مطالبہ زر نمبر 15 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر **16** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **20** کروڑ **71** لاکھ **74** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **محکمہ اطلاعات**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ ضمنی مطالبہ زر نمبر 16 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 22-2021ء منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ 29 جون 2022ء بوقت صبح 11:00 تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 05 بجکر 25 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆